نبوت ہم سب کا فریضہ ہے''۔

عقیدہ، عمل، ایمان اور نجات کے راستے پر گامزن اولوالعزم، پاکباز اور بامراد راہیوں کے روشن تذکروں پر مشتمل یہ کتاب محاسبۂ قادیانیت کی گزشتہ سوسالہ تاریخ کے کتنے ہی غیر معروف گوشوں کو اجالتی اور نکھارتی ہے۔ مؤلف کی خواہش اور کوشش اسی قدر ہے کہ یہ اجلا پن ہمارے عقیدہ و عمل کا مستقل حصہ بن جائے۔ ان کی خواہش مبارک اور کوشش کامیاب ہے۔ کتاب کی قیمت: ۹۰ روپے، ضخامت: ۲۰۸ صفحات اور ملنے کا پتا: علم و عرفان پبلشرز، اردو بازار لاہور ہے۔ (تبصرہ: ذوالکفل بخاری)

سوانح قائد ملت: مولانا مفتی محمود علیہ الرحمتہ کے تذکرہ و سوانح پر مشتمل یہ کتاب مولانا عبدالقیوم حقانی نے ایک خاص مقصد کے تحت لکھی ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ''ہم نے محض مناقب، فضائل، مدح سرائی، القاب آرائی، مبالغہ آمیزی، کشف و کرامات اور مبشرات و منامات سے حتی الوسع اجتناب کیا ہے اور حتی المقدور وہ پہلو سامنے لائے ہیں جو محرک فکر و عمل اور باعث انقلاب اسلامی ہوں''۔ اس اعتبار سے یہ کتاب یقیناً دلچسپ اور معلوماتی ہے۔ لیکن ''انقلاب اسلامی'' کے لیے درکار جدوجہد، صاحب سوانح کے تذکرے میں جو تاریخی اور سیاسی معنویت رکھتی ہے، اس سے کہیں بحث نہیں کی گئی۔

مؤلف کتاب، مولانا عبدالقیوم حقانی، منتشر اور متفرق مآخذ سے کارآمد مواد کی فراہمی و انتخاب کا خصوصی ملکہ اور ذوق رکھتے ہیں۔ اس کا اظہار اس کتاب میں بھی بخوبی ہوا ہے۔ کتاب کی ضخامت: ۳۶۶ صفحات، اور قیمت: ۱۲۰ روپے ہے جبکہ ناشر ادارہ القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس خالق آباد، نوشہرہ (ضلع سرحد) ہے۔ (تبصرہ: ذوالکفل بخاری)

نام کتاب: دینی مدارس نصاب و نظامِ تعلیم اور عصری تقاضے

مؤلف: مولانا ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری مدظلہ

قیمت: ۲۹۵ روپے/ ملنے کا پتا: فضلی سنز لمیٹڈ فضلی بک سپر مارکیٹ، 503/3 ٹیمپل روڈ (نزد ریڈیو پاکستان) اردو بازار، کراچی

دینی مدارس کے نظامِ تعلیم و تربیت کے متعلق دو قسم کے نکتۂ نظر پائے جاتے ہیں کچھ اسے جوں کا توں رکھنے کے حامی ہیں اور کئی ایک اس میں جدید تقاضوں کے مطابق تبدیلیاں چاہتے ہیں، مدت تعلیم کی طوالت و اختصار کے حوالہ سے بھی دو آراء ہیں۔ مدارس کے موجودہ نظام کے نتائج بھی بعض حوالوں سے نظر ثانی کے محتاج ہیں۔ غرضیکہ یہ ایک ایسا وسیع موضوع ہے جس پر گزشتہ ڈیڑھ سو سال سے بحث جاری ہے۔ ہر گروہ کی اپنی اپنی سوچ۔ جدا جدا تجربات ہیں۔ علیحدہ، علیحدہ دلائل ہیں لیکن اتنی بات طے شدہ ہے کہ برصغیر میں انگریزی استبداد اور ہندوؤں اور عیسائیوں کی ریشہ دوانیوں کے باوجود اگر اسلام زندہ ہے تو ان مدارس اور ان بوریا نشین علماء کرام کی بدولت ہے۔

زیر نظر کتاب دراصل انڈیا میں منعقد ہونے والے ایک سیمینار میں پڑھے گئے مقالات و دیگر اہل علم کے فاضلانہ مضامین کا ایک بہترین مجموعہ ہے جس میں دینی مدارس کے نصاب پر تفصیلی مباحث موجود ہیں جو کہ پڑھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ احقر کی رائے میں ہر مدرسہ کے مہتمم اور صدر مدرس کے لیے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے سے دل و دماغ